اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 24:

غُسلِ جنابت کے آحکام

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

غسل کب فرض ہوتا ہے؟

بنیادی طور پر تین وجوہات ایسی ہیں کہ جن کی وجہ سے غسل فرض ہو جاتا ہے:

1: عورت پر حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل فرض ہو جاتا ہے۔

2: عورت پر نفاس سے پاک ہونے کے بعد غسل فرض ہو جاتا ہے۔

3: شہوت سے منی نکل آنے کے بعد مرد اور عورت پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (ردالمحتار، فتاویٰ عالمگیری)

شہوت سے منی نکلنے کی صورتیں:

شہوت سے منی نکلنے کی متعدّد صورتیں ہیں اور ان سب صورتوں میں غسل فرض ہو جاتا ہے:

1: سوتے میں کسی کو احتلام ہو جائے چاہے مرد ہو یا عورت۔

(صحیح مسلم حدیث: 737، سنن ابی داود حدیث: 237، ردالمحتار)

2: صحبت یعنی ہمبستری کرتے وقت منی نکل آئے۔

3: اگر میاں بیوی نے صحبت کی اور باقاعدہ دُخول بھی ہو گیا تو اس سے بھی دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے اگرچہ اِنزال نہیں ہوا ہو۔

(صحیح البخاری حدیث: 291، صحیح مسلم حدیث: 809-813، سنن ابی داود حدیث: 215، ردالمحتار)

مسئلہ:

اگر کسی شخص نے کوئی کپڑا وغیرہ لپیٹ کر جماع کیا لیکن اِنزال نہیں ہوا تو ایسی صورت میں بھی احتیاطاً میاں بیوی دونوں پر غسل واجب ہے۔ (ردالمحتار)

مسئلہ:

اگر میاں بیوی شہوت کے ساتھ شرمگاہ اس طرح مِلالیں کہ درمیان میں کوئی کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو لیکن دخول بھی نہ ہوا ہو اور اِنزال بھی نہ ہوا ہو تو اس سے غسل فرض نہیں ہوتا، البتہ اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اگرچہ کچھ بھی نہ نکلے۔ (ردالمحتار)

4: شوہر کا بیوی کے ساتھ پچھلی شرمگاہ میں جماع کرنا حرام ہے لیکن اس سے میاں بیوی دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے، چاہے منی نکلے یا نہ نکلے۔(ردالمحتار)

5: بد نظری کرنے کی وجہ سے شہوت کے ساتھ منی نکل آئے۔

6: بُرا خیال آنے سے کی وجہ سے شہوت کے ساتھ منی نکل آئے۔

7: مشت زنی سے منی نکل آئے، اگرچہ عام حالات میں مشت زنی کرنا سخت گناہ ہے۔

8: یا کسی اور وجہ سے شہوت کے ساتھ منی نکل آئے۔(ردالمحتار، حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی)

منی نکلنے سے غسل کب فرض ہوتا ہے؟

منی نکلنے سے غسل اس وقت فرض ہوتا ہے جب وہ شہوت کے ساتھ اپنی خاص جگہ سے جُدا ہو کر باہر نکل آئے، اسی طرح اگر منی اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ تو جدا ہو گئی لیکن باہر آتے وقت شہوت نہیں تھی تب بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (ردالمحتار، تبیین الحقائق، فتح القدیر)

مسئلہ:

بعض لوگوں کی منی پتلی ہوتی ہے کہ اس میں گاڑھا پن زیادہ نہیں ہوتا، ایسی صورت میں اگر منی شہوت سے تو نکلے لیکن اُچھل کود کر یعنی جھٹکے سے نہ نکلے تب بھی غسل فرض ہو جاتا ہے کیوں کہ شہوت سے منی نکل آنا ہی غسل کے لیے کافی ہوتا ہے، اور چوں کہ یہاں منی پتلی ہونے کی وجہ سے اس کے نکلنے میں اُچھل کود اور جھٹکے کا پایا جانا مشکل ہوتا ہے اس لیے غسل فرض ہو جاتا ہے۔(امداد الفتاویٰ، درمختار مع ردالمحتار، البحر الرائق)

شہوت کے بغیر منی نکلنے کا حکم:

اگر کسی شخص کو شہوت کے بغیر ویسے ہی منی آئے تو اس سے غسل فرض نہیں ہوتا۔(ردالمحتار)

منی، مذی اور ودی کی تعریف اور حقیقت:

1۔ وَدِی: یہ گاڑھے قطرے ہوتے ہیں جو کبھی تو پیشاب کے بعد نکلتے ہیں، کبھی غسلِ جنابت کے بعد اور کبھی کوئی بھاری چیز اٹھانے کے بعد نکلتے ہیں۔(ہدایہ، موسوعہ فقہیہ، البحر الرائق، عالمگیری، امداد الفتاویٰ)

حکم: ودی سے غسل فرض نہیں ہوتا۔(رد المحتار)

2: مَذِی: وہ گاڑھا پانی جو شہوت اور جوش کے وقت نکلتا ہے لیکن اس سے شہوت اور جوش ٹھنڈا نہیں ہوتا، اور اس کا رنگ بھی بالکل پانی ہی کی طرح ہوتا ہے۔(ہدایہ، موسوعہ فقہیہ ودیگر کتب)

حکم: مذی سے بھی غسل فرض نہیں ہوتا۔(صحیح البخاری حدیث:269، سنن ابی داود حدیث:206، رد المحتار)

3: منی: یہ در حقیقت لیس دار گاڑھا مادھا ہوتا ہے، یہ پانی کی طرح تو نہیں ہوتا بلکہ اس میں ذرات نما ہوتے ہیں، یہ اس وقت نکلتی ہے جب شہوت اپنے انتہا کو پہنچتی ہے اور یہ عموماً جھٹکے سے نکلتی ہے جس کے بعد شہوت اور جوش ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور عضو میں فتور آجاتا ہے۔(ہدایہ، موسوعہ فقہیہ ودیگر کتب)

حکم: شہوت سے منی نکلنے کے بعد غسل فرض ہو جاتا ہے۔

(صحیح مسلم حدیث:736، سنن ابی داود حدیث:206، رد المحتار)

فائدہ: بہت سے حضرات منی اور مذی کے مابین فرق نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے وہ غسل کرنے کے معاملے میں پریشان رہتے ہیں، اس لیے مذکورہ بالا تفصیلات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے تاکہ غلطیوں اور غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکے۔

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کپڑوں پر تری دیکھے تو کیا حکم ہے؟

اگر کوئی شخص نیند سے بیدار ہوا اور اس نے کپڑوں پر تری دیکھی تو بعض صورتوں میں غسل کا فرض ہونا تو بالکل ہی واضح ہے جیسے کسی نے خواب میں احتلام ہوتا دیکھا اور بیدار ہونے کے بعد اس کے کپڑوں پر احتلام کے اثرات بھی تھے، لیکن متعدد صورتیں ایسی ہیں کہ جن سے عموماً لوگ ناواقف ہوتے ہیں کہ ان میں غسل فرض ہوتا ہے یا نہیں، جبکہ ان سے متعلق شرعی حکم جاننا ضروری ہے، اس لیے اس مسئلے کو تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے، تاکہ ہر شخص اپنی حالت کے مطابق حکم کو سمجھ سکے۔

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کپڑوں پر تری دیکھی تو اس کی چند صورتیں ہیں:

درج ذیل صورتوں میں غسل فرض ہو جاتا ہے:

1: یقین یا غالب گمان ہو جائے کہ یہ منی ہے اور احتلام یاد ہو۔

2: یقین ہو جائے کہ یہ منی ہے اور احتلام یاد نہ ہو۔

3: یقین ہو جائے کہ یہ مذی ہے اور احتلام یاد ہو۔

4: شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی، اور احتلام یاد ہو۔

5: شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی، اور احتلام یاد ہو۔

6: شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی ہے یا ودی، اور احتلام یاد ہو۔

7: شک ہو کہ یہ منی یا مذی، اور احتلام یاد نہ ہو۔

درج ذیل صورتوں میں غسل فرض نہیں ہوتا:

1: یقین ہو جائے کہ یہ مذی ہے، اور احتلام یاد نہ ہو۔

2: شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی، اور احتلام یاد نہ ہو۔

3: شک ہو کہ یہ مذی ہے یا ودی، اور احتلام یاد نہ ہو۔

4: یقین ہو جائے کہ یہ ودی ہے، اور احتلام یاد ہو یا نہ ہو۔

5: شک ہو کہ یہ منی ہے، مذی ہے یا ودی، اور احتلام یاد نہ ہو۔

البتہ ان میں دوسری اور پانچویں صورت میں احتیاطًا غسل واجب ہے۔

(در مختار مع ردالمحتار، البحر الرائق، امداد الفتاویٰ جدید، بہشتی زیور)

مسئلہ: خواب میں احتلام ہوتا دیکھے لیکن بیدار ہونے کے بعد جسم اور کپڑوں پر کوئی نشان نہ ہو تو اس سے غسل فرض نہیں ہوتا کیوں کہ احتلام کی صورت میں جب تک منی نکلی نہ ہو تو غسل فرض ہی نہیں ہوتا۔

(سنن ابی داود حدیث: 236، ردالمحتار، امداد الفتاویٰ)

غسل کے بعد منی نکلنے کا حکم:

غسل کرنے کے بعد بھی منی کے قطرے نکلے تو اگر غسل سے پہلے پیشاب کر لیا تھا، چل پھر لیا تھا یا سو لیا تھا تو پھر ان قطروں سے دوبارہ غسل فرض نہیں ہوتا، لیکن اگر پیشاب یا دیگر امور کیے بغیر فورًا ہی غسل کر لیا تھا تو ایسی صورت میں غسل دوبارہ کرنا ہو گا۔ (البحر الرائق، فتاویٰ عالمگیریہ)

ایک سے زائد بار صحبت کی صورت میں غسل کا حکم:

اگر شوہر اپنی بیوی سے ایک سے زائد بار ہمبستری کرنا چاہے تو ہر صحبت کے بعد غسل ضروری نہیں بلکہ آخر میں ایک ہی غسل کر لینا بھی کافی ہے۔ (صحیح مسلم، فتاویٰ محمودیہ، ردالمحتار، فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

جنابت کی حالت میں کسی عورت کو ماہواری آجائے تو غسل کا حکم:

جنابت کی حالت میں کسی عورت کو ماہواری آجائے تو اس پر غسلِ جنابت فرض نہیں رہتا، اس لیے ماہواری کے ایام میں ایسی عورت کے لیے غسلِ جنابت کا حکم نہیں، کیوں کہ ایامِ حیض ناپاکی کا زمانہ کہلاتا ہے، یہ

ایام ختم ہونے پر غسل کرنا فرض ہوا کرتا ہے۔ غسلِ جنابت تو پاکی کے لیے ہوا کرتا ہے اور جب تک وہ عورت ایامِ حیض میں ہے تو پاکی کا تصور ہی نہیں ہو سکتا، اس لیے ایامِ حیض میں غسلِ طہارت کوئی معنی ہی نہیں رکھتا کیوں کہ اگر وہ غسل کر بھی لے تو پاکی پھر بھی حاصل نہیں ہوتی، بلکہ ایام ختم ہونے پر دوبارہ غسل کرنا پڑے گا، اس لیے ایسی صورت میں ایامِ حیض میں غسلِ جنابت واجب نہیں البتہ اگر کوئی عورت ماہواری کے ایام میں ویسے ہی غسل کرنا چاہے تو شرعی اعتبار سے اس میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن یہ غسل غسلِ طہارت نہیں کہلائے گا۔ (فتاویٰ قاضی خان، فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد 1، صفحہ 134-135)

وضاحت:

اس تحریر میں غسلِ جنابت کے صرف بنیادی مسائل بیان کیے گئے ہیں، تاکہ ہر مسلمان مرد اور عورت ان کو اچھی طرح سیکھ سکیں اور ایسے مسائل میں انھیں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مبین الرحمٰن
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
10 صفر المظفر 1441ھ/ 10 اکتوبر 2019
03362579499